وقت، دوسری دفعہ موسم برسات میں نمی بڑھنے پر اور تیسری دفعہ فروری کے مہینے میں جب درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔ گودام کھولنے کے 4 تا 6 گھنٹے بعد اندر داخل ہوں۔ فیومیگیشن کے لئے زہر کی گولیاں کسی کپڑے وغیرہ میں باندھ کر رکھیں اور بعد میں ان کی راکھ کو تلف کر دیں اور جنس میں نہ جانے دیں۔

■ غلہ کی چوہوں سے حفاظت

چوہوں سے حفاظت کے لئے سفارش کردہ زہر کی گولیاں بنا کر رات کے وقت چوہوں کی گزرگاہ پر رکھیں تو یہ ان کو کھا کر مر جاتے ہیں۔

گھر میں بھڑولوں میں گندم ذخیرہ کرنا

بھڑولوں میں گندم محفوظ کرنے کے لیے درج ذیل سفارشات پر عمل کریں۔

■ 2 تا 3 گولیاں فی بھڑولہ (ایک ٹن) کسی کپ یا پیالے میں ڈال کر گندم کے اُوپر رکھیں اور بھڑولوں کو اچھی طرح ہوا بند کر لیں۔

■ کم از کم 20 دن تک بھڑولوں کو نہ کھولیں۔

■ سال میں تین مرتبہ فیومیگیشن کریں۔ ایک غلہ ذخیرہ کرتے وقت اور دوسرا موسم برسات میں نمی بڑھنے پر اور تیسری بار فروری میں موسم تبدیل ہوتے وقت۔

کھانے کے لئے ملٹی گرین آٹے کا استعمال

گندم کے استعمال میں توازن اور آٹے کو زیادہ صحت افزاء بنانے کے لئے ملٹی گرین آٹے کو ترویج دیں، یعنی اس میں مناسب مقدار میں مکئی، جو یا باجرہ وغیرہ کو شامل کریں۔ اس طرح گندم کی کھپت میں کمی بھی آئے گی اور آٹا بھی زیادہ صحت بخش ہوگا۔

15 تا 31 اکتوبر 2025

عبدالحمید - ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

- بارانی علاقوں میں بارش کے پانی کو محفوظ کرنے کے لیے گہرا ہل چلائیں تاکہ بوقت کاشت وتر مہیا ہو سکے
- زمین کی تیاری شروع کریں۔ بیج اور کھاد کا انتظام کریں
- پنجاب کے تمام بارانی علاقوں کے لیے محکمہ زراعت کی منظور شدہ گندم کی اقسام پاکستان 2013، فتح جنگ 2016، بارانی 2017، مرکز۔19، ایم اے 21، نشان 21، عروج 22 اور شیراز 23 کو 15 اکتوبر سے 15 نومبر تک کاشت کریں
- پنجاب کے آبپاش علاقوں کے لیے فیصل آباد -2008، اجالا 2016، جوہر 2016، بورلاگ 2016، زنکول 2016، اناج 2017، فخر بھکر 17، بھکر سٹار 19، غازی۔19، اکبر۔19، ایم ایچ 21، سبحانی 21، نشان 21، دلکش 20، این اے آر سی سپر، صادق 21، نواب 21، رہبر 21، ڈیورم 21، عروج 22، سویرا 24 اور فلک 2024 کے بیج کا انتظام کریں
- گندم کی بوائی کیلئے بیج کو صاف کر کے استعمال کریں
- پنجاب کے آبپاش علاقوں میں گندم کی کاشت یکم نومبر سے شروع ہوگی۔ لہٰذا بروقت کاشت کے لیے زمین کی اچھی تیاری کریں۔ وریال زمینوں میں دو تا تین دفعہ وقفہ وقفہ سے ہل چلائیں۔ اس سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں اور فصل کو غذائی اجزاء قابل حصول حالت میں مل جاتے ہیں۔ آخری تیاری کے لیے ہلکی زمین میں ایک بار ہل اور سہاگہ دینا کافی ہوتا ہے جبکہ بھاری میرا زمین میں دو بار ہل اور سہاگہ دیں

- جڑی بوٹیوں کے مؤثر تدارک کے لیے داب کا طریقہ اپنائیں۔جسکے لیے راونی کے بعد وتر آنے پر بوائی سے کچھ دن پہلے صبح سویرے ہل چلائیں اور سہاگہ دیں یہ عمل دو تین بار دوہرانے سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں گی۔ داب کا یہ طریقہ اگیتی اور درمیانی کاشت میں با آسانی اختیار کیا جا سکتا ہے لیکن پچھیتی کاشت میں وقت کی کمی کے پیش نظر موزوں نہیں ہے
- یکم تا 20 نومبر کے لیے شرح بیج 40، 21 تا نومبر 30 نومبر شرح بیج 45 اور یکم تا 10 دسمبر کے لیے شرح بیج 50 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ بیماری، جڑی بوٹیوں کے بیج سے پاک، صاف ستھرا اور صحت مند بیج کا ہی انتخاب کریں۔ بیج کے اُگاؤ کی شرح 85 فیصد سے ہرگز کم نہیں ہونی چاہیے بصورت دیگر شرح بیج میں مناسب اضافہ کر لینا چاہیے
- کاشت سے پہلے بیج کو محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے پھپھوندی کش زہر ضرور لگائیں تاکہ فصل بیماری سے محفوظ رہے

نوٹ: فیصل آباد 2008 اور پاکستان 13 کنگی سے متاثر ہوتی ہیں اس لیے ان کو کم رقبہ پر کاشت کریں

چنا

- چنے کی بروقت کاشت کریں۔مختلف علاقوں کے لیے چنے کا وقت کاشت مختلف ہے۔ مثلاً گجرات، نارووال، جہلم اور راولپنڈی کے لیے 15 اکتوبر تا 10 نومبر، تھل (بھکر، خوشاب، میانوالی، لیہ اور جھنگ) کے بارانی علاقوں کے لیے ماہ اکتوبر اور آبپاش علاقوں کے لیے 20 اکتوبر تا 15 نومبر اور آبپاش علاقوں فیصل آباد، ساہیوال، ملتان، بہاولپور، بہاولنگر اور وسطی وجنوبی پنجاب کے دیگر اضلاع کے لیے آخر اکتوبر تا 15 نومبر جبکہ زیادہ زرخیز اور سیم زدہ کماد میں چنے کا وقت کاشت 20 اکتوبر تا 10 نومبر ہے
- چنے کی عام جسامت والی اقسام کے لیے شرح بیج 30 کلوگرام اور موٹی جسامت والی اقسام کے لیے 35 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں
- چنے کی کاشت ہمیشہ ڈرل یا پور سے کریں تاکہ بیج مناسب وتر میں گرے اور بیج کی روئیدگی اچھی ہو۔

ریتلی میرا اور اوسط درجہ کی زرخیز زمینوں میں قطاروں کا فاصلہ ایک فٹ جبکہ میرا اور زیادہ بارش والے علاقوں میں فاصلہ ڈیڑھ فٹ ہو اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 6 انچ ہو

- ستمبر کاشتہ کماد میں کابلی چنے کی مخلوط کاشت بڑی کامیاب رہی ہے۔ چار فٹ کے فاصلہ پر کاشتہ کماد میں بیڈ پر چنے کی دو لائنیں جبکہ دو تا اڑھائی فٹ کے فاصلہ پر کاشتہ کماد میں چنے کی ایک لائن کاشت کریں۔ جس کے لیے شرح بیج 15 تا 20 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں
- آبپاش علاقوں میں ایک بوری ڈی اے پی + چوتھائی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی یا ڈیڑھ بوری یا نائٹروفاس + ایک بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری ایس او پی یا اڑھائی بوری ایس ایس پی (18%) + دو تہائی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کریں
- بارانی علاقہ جات کے لیے ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کریں
- اچھی پیداوار کے حصول کے لیے دیسی چنے کی اقسام بلکسر 2000، پنجاب 2008، بھکر 2011، بٹل 2016، نیاب سی ایچ 104، نیاب سی ایچ 2016، تھل 2020، بٹل 2021، بہاولپور چنا 21، بٹل 2022، ٹی جی سٹرائیکر اور سٹار چنا جبکہ کابلی چنے کی اقسام سی ایم 2008، نور 2009، نور 2013، ثمن 2013، نور 2019، روہی چنا 2021 اور نور 2022 کاشت کریں

مسور

- مسور کی کاشت کے سلسلہ میں زمین کی تیاری شروع کریں
- منظور شدہ اقسام پنجاب مسور- 2009، چکوال مسور، پنجاب مسور 2019، پنجاب مسور 2020 اور مرکز 2009 کے بیج کا بندوبست کریں
- مسور کا وقت کاشت نارووال، راولپنڈی، سیالکوٹ اور چکوال کے لیے آخر اکتوبر تا نومبر کا پہلا ہفتہ اور بھکر، راجن پور، مظفر گڑھ، جھنگ، منڈی بہاؤالدین، گجرات، فیصل آباد اور جنوبی پنجاب کے دوسرے علاقوں کے لیے آخر اکتوبر تا 15 نومبر ہے

- آبپاش علاقوں میں پودوں کی مناسب تعداد حاصل کرنے کے لیے سفارش کردہ اقسام کا 90 فیصد اگاؤ والا 12 تا 14 کلوگرام اور بارانی علاقوں میں 14 تا 16 کلوگرام فی ایکڑ شرح بیج رکھیں اور زرعی توسیعی عملہ کے مشورہ سے کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کش زہر ضرور لگائیں
- ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی + 10 کلوگرام یوریا یا اڑھائی بوری ایس ایس پی (18%)+ آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں

روغندار اجناس: توریا، رایا اور سرسوں (کینولا)

- کاشتکار زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کینولا یعنی میٹھی سرسوں کاشت کریں۔ اگر علیحدہ رقبہ میسر نہ ہو تو ستمبر کاشتہ کماد، چنے، گندم اور برسیم وغیرہ میں کامیابی سے اس کی مخلوط کاشت کی جاسکتی ہے
- بیج کے حصول اور کاشتی امور کی رہنمائی کے لیے محکمہ زراعت توسیع کے عملہ سے رجوع کریں
- ربیع اقسام میں سے کینولا اقسام پی اے آر سی کینولا، رچنا کینولا، خانپور کینولا، بارانی کینولا، سپر کینولا، ٹی ایم کینولا اور ساندل کینولا و دیگر منظور شدہ مخلوط اقسام کا وقت کاشت شمالی پنجاب میں 20 ستمبر تا 20 اکتوبر، وسطی اور جنوبی پنجاب میں یکم تا 31 اکتوبر، سپر رایا، خانپور رایا، چکوال رایا، چولستان رایا، کیزولا، بارانی سرسوں، بارانی سٹار، چکوال سرسوں کا 15 اکتوبر تک اور سرسوں ڈی جی ایل اور روہی سرسوں کا یکم تا 31 اکتوبر تک ہے جبکہ یو اے ایف 11 کا 15 اکتوبر تک ہے
- تارامیرا کا وقت کاشت بارانی علاقوں میں آخر اکتوبر تک اور آبپاش علاقوں میں شروع اکتوبر تا وسط نومبر ہے
- شرح بیج آبپاش علاقوں کے لیے ڈیڑھ تا دو کلوگرام جبکہ بارانی علاقوں میں دو تا اڑھائی کلوگرام فی ایکڑ رکھیں
- فصل کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب اڑھائی گرام فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں
- آبپاش علاقوں میں سفارش کردہ فاسفورس اور پوٹاش والی کھاد کی پوری مقدار اور نائٹروجنی کھاد کی ایک تہائی مقدار بوائی کے وقت اور بقیہ نائٹروجنی کھاد کو دو اقساط میں یعنی آدھی مقدار پہلے پانی کے ساتھ اور آدھی مقدار پھول آنے سے پہلے ڈالیں جبکہ بارانی علاقوں میں کھاد کی ساری مقدار بوائی کے وقت ڈالیں
- تیلدار اجناس کا بیج (NARC) اسلام آباد، پنجاب سیڈ کارپوریشن، مختلف زرعی تحقیقاتی اداروں مثلاً شعبہ روغندار اجناس (AARI) فیصل آباد، روغندار اجناس ریسرچ اسٹیشن خانپور، ریجنل زرعی تحقیقاتی ادارہ (RARI)، بہاولپور، بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ (BARI)، چکوال اور مستند پرائیویٹ کمپنیوں سے حاصل کیا جاسکتا ہے

سبزیات (آلو)

- آلو کی کاشت کا بہترین وقت اکتوبر کا پورا مہینہ ہے لہٰذا کاشتکار آلو کی بہتر پیداوار کے لئے آخر اکتوبر تک کاشت مکمل کریں
- آلو کی تازہ پیداوار بطور بیج نئی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہوتی۔ کاشت سے پہلے بیج کی خوابیدگی کو توڑنا ضروری ہوتا ہے۔ آلو 8 تا 10 ہفتے پڑا رہنے سے خوابیدگی خود بخود ختم ہو جاتی ہے
- بیماری سے پاک تصدیق شدہ بیج کا استعمال کریں
- کاشت سے کم از کم 10 تا 12 دن پہلے بیج کو سرد خانے سے نکال لیں اور سایہ دار جگہ پر رکھیں تاکہ بیج باہر کے عام درجہ حرارت سے اپنے آپ کو مانوس کر لے اور اس میں شگوفے پھوٹ آئیں
- موسم خزاں کی فصل کے لیے شرح تخم 1200 تا 1500 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں
- اگر گوبر کی کھاد نہیں ڈالی گئی تو عناصر صغیرہ یعنی فیرس سلفیٹ بحساب 10 کلوگرام، مینگانیز سلفیٹ بحساب 4 کلوگرام اور بورک ایسڈ بحساب 2 کلوگرام فی ایکڑ ڈالیں

- کیمیائی کھادوں میں ڈی اے پی 2¼ بوری + یوریا 1½ بوری + ایس او پی 2 بوری + زنک سلفیٹ (21%) 10 کلوگرام یا نائٹروفاس 5 بوری + ایس او پی 2 بوری + زنک سلفیٹ (21%) 10 کلوگرام فی ایکڑ زمین کی تیاری کے وقت ڈالیں
- آلو کی بہترین اقسام پی آر آئی ریڈ، روبی، صدف، سیالکوٹ ریڈ، ایس ایچ-5، ساہیوال سفید، ساہیوال سرخ، کاسمو، راوی، ستلج، کشمیر اور پنجاب کے علاوہ کروڈا، سیمپلی ریڈ، آسٹرکس، سانتے، موزیکا اور لیڈی روزیٹا کا تصدیق شدہ بیج استعمال کریں

لہسن

- شمالی پنجاب کے لیے لہسن کا وقت کاشت آخر ستمبر تا وسط اکتوبر اور وسطی اور جنوبی پنجاب کے لیے اکتوبر کا مہینہ ہے۔ منظور شدہ اقسام لہسن گلابی اور این اے آر سی جی۔1 ہیں
- تیار شدہ زمین کو پانچ پانچ مرلے کی کیاریوں میں تقسیم کر لیں۔ ہر کیاری کا ہموار ہونا ضروری ہے۔ پوتھیوں کو ہموار زمین پر لائنوں میں کاشت کریں۔ پوتھی کو زمین میں دو تین سینٹی میٹر گہرا دبا دیا جائے۔ اس کی جڑوں والا حصہ زمین میں رہنا چاہیے اور اوپر والا نوکدار حصہ باہر نظر آئے۔ پودے سے پودے کا فاصلہ چار انچ اور لائنوں کا فاصلہ آٹھ تا دس انچ ہونا چاہیے
- عام اقسام کے لیے درمیانے اور بڑے سائز کی صحت مند 200 کلوگرام پوتھیاں فی ایکڑ استعمال کریں۔ جبکہ این اے آر سی جی-1 کے لیے شرح بیج 800 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں
- 20 تا 25 ٹن فی ایکڑ گوبر کی کھاد ایک ماہ پہلے کھیت میں ڈال دی گئی ہو تو اچھی پیداوار ممکن ہے۔ دو بوری ڈی اے پی اور دو بوری ایس او پی فی ایکڑ زمین کی تیاری کے وقت استعمال کریں

ٹنل ٹیکنالوجی

- موسم گرما کی اگیتی سبزیاں اگانے کے لیے محکمہ زراعت کی سفارش کردہ ٹنل ٹیکنالوجی کی عملی تربیت حاصل کریں۔ اس مقصد کے لیے محکمہ زراعت (توسیع) یا ہارٹیکلچر ایکسٹنشن کے عملہ سے رابطہ کریں اور سبزیوں کی اگیتی اور زیادہ پیداوار لے کر اپنی آمدن میں خاطر خواہ اضافہ کریں
- ٹنل میں کھیرا اور گھیا کدو کی براہ راست کاشت بالترتیب 25 اکتوبر تا 15 دسمبر اور یکم نومبر تا 15 دسمبر کی جا سکتی ہے
- ٹماٹر اور شملہ مرچ کی پنیری پر انٹراکال، ٹاپسن ایم یا ریڈومل کا ایک فیصد محلول چھوٹے فوارے سے سپرے کریں

باغات (آم)

- شاخ تراشی مکمل کریں۔ خشک شاخیں کاٹتے وقت ساتھ سبز شاخ بھی دو انچ کاٹ دیں اور کٹی ہوئی جگہ پر بورڈو پیسٹ لگائیں
- اگر موسم خشک ہو تو اکتوبر میں آم کے باغات کو ایک آبپاشی ضرور کریں
- جڑی بوٹی مار زہروں کا سپرے کریں
- پودوں کے تنوں پر بورڈو پیسٹ لگائیں اور بورڈو مکسچر کا سپرے کریں
- زمین اور پتوں کا تجزیہ کروانے کے لیے ضلعی سطح پر موجود زمین اور پانی کا تجزیہ کرنے والی لیبارٹری سے رابطہ کریں

ترشاوہ پھل

- ضرورت کے مطابق جڑی بوٹی مار زہروں کا سپرے کریں
- پیوندکاری کا عمل جاری رکھیں
- تنوں پر نکلنے والے شگوفوں کو کاٹتے رہیں
- ضرورت ہو تو آبپاشی کریں